سوال

اور صبح کی 568 ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ جائز ہے کہ صبح کی نماز کے وقت آدمی سویا رہے اور جب بیدار ہو اس وقت پڑھ لے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ''جو شخص نماز سے سویا رہے یا بھول جائے تو اسے جس وقت یاد آئے اس وقت پڑھ لے 'اس کا وہی وقت ہے ۔ ''میں صبح کے وقت اٹھ تو سکتا ہوں لیکن بڑے مشکل کے

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام نمازوں کو باجماعت مسجد میں ادا کرے اس کا خاص اہتمام کرے اور ہر اس بات سے دور رہے جو اللہ تعالیٰ کے فرائض کی بجا آوری میں رکاوٹ بنے ۔ ان فرائض میں سے اہم ترین نماز فجر ہے صحیح حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد موجود ہے کہ :

؛المنافقين صلاة العشاء وصلاة الفجر ولو يعلمون ما فيهما لاتوهما ولو حبوا» (صحیح بخاری)

، لئے سب سے زیادہ دشوار نماز عشاء اور صبح کی نماز ہے ۔ اور اگر انہیں معلوم ہوتا کہ ان نمازوں میں کتنا اجر وثواب ہے تو وہ گھٹنوں کے بل چل کر آتے ۔ ''

، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے :

فجر ا۷۸... سورة الإسراء

ح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح کے وقت قرآن پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے ۔ ''

حدیث میں بھی ہے کہ صبح کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں ۔ یعنی اس وقت دن اور رات کے فرشتے جمع ہوتے ہیں ۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مذہب ہے کہ نماز فجر ہی نماز وسطیٰ ہے اور کا استدلال :

وَقوموا لِلَّهِ قـٰنِتينَ ۲۳۸... سورة البقرة

، سامنے ادب سے کھڑے رہا کرو ۔ ''

کے جملہ سے ہے کہ طول قیام تو نماز فجر میں ہی ہوتا ہے ۔ بہر حال یہ واجب ہے کہ نماز صبح کے لئے خاص اہتمام کیا جائے لہذا ایسے اسباب اختیار کیجئے جن کی وجہ سے آپ کے لئے نماز صبح کا باجماعت ادا کرنا ممکن ہو مثلا رات جو جلد سو جایئے اور دیر تک بیدار نہ رہیے کیونکہ اس سے رات کے آخری حصہ میں نیند

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

ر 454

محدث فتویٰ